معز امجد/ اظہار احمد

احرام باندھتے وقت خوشبو کا استعمال

روىٰ أن عـائشة أم الـمـؤمنين رضى اللّٰه عنها قالت : كنا نخرج مع النبىّ[2] صـلـى الـلّٰـه عليه و سلم إلى مكة فنضمد جباهنا بالسك المطيب عند الإحرام[3]. فإذا عرقت إحدانا سال على[1] وجهها[4] .فيراه النبى صلى اللّٰه عليه و سلم فلا ينهانا[5].

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

روایت ہے کہ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنھا بیان کرتی ہیں: ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (حج یا عمرہ کے لیے) مکہ جاتیں تو احرام باندھتے ہوئے ایک رومال اپنی پیشانی پر باندھ لیتیں جس پر خوشبو لگی ہوتی[1]۔ ہم میں سے کسی کو پسینہ آتا تو یہ (خوشبو) اس کے چہرے پر پھیل جاتی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ (عمل) دیکھا، مگر ہمیں اس سے منع نہیں فرمایا[2]۔

ترجمے کے حواشی

۱۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سنت جاری کی ہے کہ احرام باندھنے کے بعد کوئی خوشبو استعمال نہ کی جائے۔

۲۔ خوشبو لگانے کی یہ ممانعت احرام باندھنے کے بعد ہے۔

متن کے حواشی

۱۔اپنی اصل کے اعتبار سے یہ ابوداؤد کی روایت، رقم ۱۸۳۰ ہے۔ بعض اختلافات کے ساتھ یہ حسب ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:

بیہقی، رقم ۸۸۳۴۔ احمد بن حنبل، رقم ۲۴۵۴۶، ۲۵۱۰۶۔ ابویعلیٰ، رقم ۴۸۸۶۔

۲۔احمد بن حنبل، رقم ۲۴۵۴۶ میں 'نخرج مع النبی' (ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوتیں) کے بجائے 'إنهن كن يخرجن مع رسول اللّٰه' (وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوتیں) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں، جبکہ احمد بن حنبل، رقم ۲۵۱۰۶ میں یہی مضمون 'كن أزواج النبي يخرجن معه' (نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج ان کے ہمراہ روانہ ہوتیں) کے الفاظ میں بیان ہوا ہے۔

۳۔بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۲۴۵۴۶ میں 'فنضمد جباهنا بالسك المطيب عند الإحرام' (ہم اپنی پیشانیوں پر ایک خوشبو لگی پٹی باندھ لیتیں) کے بجائے 'عليهن الضماد قد أضمدن قبل أن يحرمن' (ان پر احرام سے قبل باندھی ہوئی ایک پٹی ہوتی) کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۴۔بعض روایات مثلاً ابویعلیٰ، رقم ۴۸۸۶ میں 'سال على وجهها' (یہ اس کے چہرے پر بہ جاتی) کے بجائے 'فيسيل على وجوهنا' (تو یہ ہمارے چہروں پر بہتی) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

۵۔'ينهانا' (ہمیں روکتے) کے الفاظ بیہقی، رقم ۸۸۳۴ میں نقل ہوئے ہیں، جبکہ ابوداؤد، رقم ۱۸۳۰ میں 'ينهاها' (اسے روکتے) کے الفاظ آئے ہیں۔ بعض روایات مثلاً ابویعلیٰ، رقم ۴۸۸۶ میں 'فلا ينهانا' (تو آپ ہمیں منع نہ کرتے) کے بجائے 'فلا يعيب ذلك علينا' (آپ نے اس بارے میں ہم پر کوئی اعتراض نہ کیا) کے الفاظ، جبکہ احمد بن حنبل، رقم ۲۵۱۰۶ میں 'لا ينهاهن عنه محلات ولا محرمات' (آپ انھیں احرام باندھنے سے قبل منع کرتے اور نہ بعد میں) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

احمد بن حنبل، رقم ۲۴۵۴۶ میں یہی روایت اس طرح بیان ہوئی ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

إنهن كن يخرجن مع رسول الله صلى اللّٰه عليه وسلم عليهن الضماد قد أضمدن قبل أن يحرمن ثم يغتسلن وهو عليهن يعرقن ويغتسلن لا ينهاهن عنه.

''وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (مکہ کے لیے) روانہ ہوتیں تو ان کے سر پر احرام سے قبل باندھی ہوئی ایک پٹی ہوتی۔ وہ اسی حال میں غسل کر لیتیں، انھیں پسینہ آتا تو (اسے) دھو لیتیں، مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں اس سے منع نہیں فرمایا۔''

ابویعلیٰ، رقم ۴۸۸۶ میں سیدہ عائشہ کی یہ روایت مختلف طریقے سے بیان ہوئی ہے:

كنا نخرج مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد تضمخنا بالزعفران والورس وقد أحرمنا فنعرق فيسيل على وجوهنا فيراه رسول الله صلى الله عليه وسلم فلا يعيب ذلك علينا.

''ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (مکہ) جاتیں تو اپنے اوپر احرام کے باوجود زعفران اور ورس لگا لیتیں۔ ہمیں پسینہ آتا تو یہ (خوشبو) ہمارے چہروں پر پھیل جاتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سب دیکھا، مگر اس معاملے میں ہم پر کوئی اعتراض نہ کیا۔''

اس روایت میں مذکور یہ بات کہ ازواج مطہرات اپنے اوپر احرام کے باوجود زعفران اور ورس لگا لیتی تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے جاری کردہ سنت اور مذکورہ بالا روایات کے خلاف ہے۔ چنانچہ، ہمارے نزدیک، اس روایت کے راوی سے بات بیان کرنے میں سہو ہوا ہے۔

---

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com